شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

27 ستمبر 2024ء

پریس ریلیز

سخت ترین شرائط پر سودی قرضہ کا حصول رحمت نہیں زحمت ہے۔

آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن قبول کرنا خود کو سامراجی قوتوں کی غلامی میں دینا ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): سخت ترین شرائط پر سودی قرضہ کا حصول رحمت نہیں زحمت ہے۔آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن قبول کرنا خود کو سامراجی قوتوں کی غلامی میں دینا ہے۔ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔اُنہوں نے کہا کہ حکومتی ذرائع اور میڈیا پر اکثر تجزیہ نگار آئی ایم ایف سے 7 ارب ڈالر کے سودی قرضہ کی منظوری کو ملک کے لیے نیک شگون قرار دے رہے ہیں جبکہ ہمارے نزدیک حقیقت اس کے برعکس ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حکومتِ پاکستان کا 7 ارب ڈالر کے سودی قرض کو حاصل کرنے کے لیے آئی ایم ایف کی سخت ترین شرائط کو بے چون وچرا تسلیم کر لینا قومی سلامتی کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔تاریخ گواہ ہے کہ آئی ایم ایف عالمی مالیاتی استعمار کا ایک ایسا آلہ ہے جسے مغربی ممالک ترقی پذیر ممالک کو معاشی طور پر مفلوج اور معذور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔سوال یہ ہے کہ پاکستان نے آئی ایم ایف کے گذشتہ 24 پروگراموں کی وجہ سے معیشت کی مکمل تباہی اور عام آدمی کی زندگی اجیرن کرنے کے علاوہ کیا پایا ہے۔ بدقسمتی سے حکومت کے ساتھ ساتھ اسٹیبلشمنٹ اور اپوزیشن بھی اس حوالے سے ایک پیج پر ہیں۔ حکومت کو یہ فراموش نہیں کرنا چاہیے کہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم کیا گیا ایک ایٹمی ملک ہے جس کے باعث وہ طاغوتی قوتوں کو بُری طرح کھٹکتا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ قطع نظر اس سے کہ آئی ایم ایف کی شرائط کس قدر سخت ہیں حقیقت یہ ہے کہ ملک کو معاشی غلامی اور عالمی مالیاتی استعمار کی جکڑبندیوں اور سودی قرضوں کے وبال سے نجات دلانے کے لیے عملی اقدامات اُٹھانا ہوں گے کیونکہ ایک اسلامی نظریاتی ریاست میں سودی قرضے کی کوئی گنجائش نہیں۔ پھر یہ کہ ہمارا آئین بھی اس بات کا متقاضی ہے کہ جلد از جلد اللہ اور رسول ﷺ سے جاری اس جنگ کو ختم کیا جائے تاکہ اللہ کی رحمتیں ہمارے ملک پر نازل ہوں۔ لہٰذا حکومت 'ریاست کو بچانے' اور 'سخت معاشی فیصلے لینے' جیسے کھوکھلے نعروں کی بجائے ملک کے معاشی نظام کو اسلامی تعلیمات کے مطابق استوار کرنے کی طرف فوری پیش قدمی کرے تاکہ حقیقی معاشی ترقی اور استحکام بھی حاصل ہو سکے اور عوام کی فلاح و بہبود کو بھی یقینی بنایا جاسکے۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان